دوبارہ آبادکاری کا عملی منصوبہ بمع اصلاحی ایکشن پروگرام
برائے "توسیع و بحالی سڑک کلر کہار تا منارا، حد ضلع چکوال"

اپریل 2024ء

پنجاب ٹوریزم فار اکنامک گروتھ پروجیکٹ

پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ گورنمنٹ آف پنجاب

دوبارہ آبادکاری کے عملی منصوبے کا خلاصہ

ES-1 منصوبے کی تفصیل:

حکومت پنجاب نے عالمی بینک کے تعاون سے "پنجاب ٹورازم فار اکانومک گروتھ پرجیکٹ (PTEGP)" شروع کیا ہے۔ جس کا مقصد پالیسی اصلاحات، ادارہ جاتی بہتری اور سیاحت کے بنیادی ڈھانچے میں اضافہ کے ذریعے سیاحت کے شعبے کو ترقی دے کر مقامی معشیت کو متحرک کرنا ہے۔ اس منصوبے کی ایک اور توجہ ثقافتی ورثے کی سیاحت کے ساتھ ساتھ مذہبی سیاحت کو فروغ دینا بھی ہے جو کہ عالمی مارکیٹ کے پیش نظر نمایاں اضافے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

اس ضمن میں سیاحوں کی رسائی اور رابطے کو بہتر بنانے کیلیئے کلر کہار سے منارہ تک کی سڑک کو اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اس کوشش کا مقصد نہ صرف خطے کے قدرتی اور تاریخی مقامات پر آنے والوں کے لیے بہتر سفری تجربے کو آسان بنانا ہے بلکہ پنجاب میں سیاحت کی صنعت کی پائیدار ترقی میں مدد کرنا بھی ہے۔

اس منصوبے کی لاگت کا تخمینہ 1443.86 ملین روپے ہے اور اس منصوبے میں شامل سڑک کی کل لمبائی 28 کلومیٹر ہے اور منصوبے کی تکمیل کی مدت 12 ماہ ہے۔

اس دستاویز کو ابتدائی طور پر تیار کیا گیا جو کہ "دوبارہ آبادکاری کا عملی منصوبہ (RAP)" کہلاتا ہے اس میں تصور شدہ زمین جو کہ سڑک کی توسیع کیلیئے لی جائے گی اس کے احاطے کے ساتھ ساتھ ایک اصلاحی ایکشن پلان (CAP) بھی بنایا گیا ہے جس میں کام کے دوران ہونے والے نقصان کو مدنظر رکھا گیا ہے کیونکہ ایک غیر متوقع انسداد تجاوزات مہم کے دوران کچھ لوگوں کے مکانات اور دکانیں مسمار ہوگئی تھیں یہ دستاویز ان متاثرہ گھرانوں کی مدد کے لئے تخفیف و بحالی کے اقدامات کو بھی بیان کرتی ہے۔

ES-2 قانونی اور پالیسی فریم ورک:

منصوبے کا مسودہ پرجیکٹ کے RPF اور قوانین اور ریگولیٹری فریم ورک کے بعد تیار کیا گیا ہے جس میں صوبہ پنجاب میں زمین کے حصول اور دوبارہ آبادکاری سے متعلق اس میں یکے بعد دیگرے ترامیم کی گئی ہیں

اور غیر رضا کارانہ آبادکاری کے لئے ورلڈ بینک کی پالیسی 4.12 کی تعمیل بھی عمل میں لائی گئی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ پاکستان میں زمین کے حصول کا ایکٹ 1894 بھی تعمیل عمل کیا جائے گا۔اوران دونوں کے درمیان خلا کو پُر کرنے کیلیئے اقدامات بھی اس دستاویز کا حصہ ہیں۔

ES-3 سماجی اثرات کی تشخیص کا نقطہ نظر اور طریقہ کار:

اس مطالعے میں بنیادی ذرائع سے ڈیٹا اکٹھا کرنا شامل تھا بشمول فوکس گروپ ڈسکشن، انفرادی انٹرویوز اور پروجیکٹ کے علاقے میں سماجی واقتصادی حالات کا جائزہ لینے کیلیئے سائیڈ پر مشاہدات کے ذریعے مرد و خواتین، کمیونٹی لیڈرز کے ساتھ بات چیت، تفصیلی پیمائشی سروے، 100 فیصد گھرانوں کی مردم شماری اور محکمہ جات کے تمام کلیدی کرداروں کے ساتھ تعاون سے زمین کی ایک تفصیلی فہرست مرتب کی گئی ہے۔

ES-4 زمین کے حصول و سماجی اثرات کا دائرہ:

82-86RD تک اس ذیلی منصوبے کا سروے محکمہ محصولات کی جانب سے کیا گیا اور جس زمین کا انتخاب کیا گیا وہ قدرتی پیداواری صلاحیت کی حامل نہیں ہے۔ یہ زمین 80 گھرانوں کی ملکیت ہے جس کے کل افراد کی تعداد 637 بنتی ہے۔

ES-5 متاثرہ افراد کا سماجی واقتصادی پروفائل:

یہ دستاویز متاثرہ افراد کی مردم شماری زمین کے لحاظ سے نقصانات کی فہرست، سماجی واقتصادی انٹرویوز اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تیار کی گئی ہے۔

زمین کے حصول کی وجہ سے کل 80 خاندان متاثر ہونگے جن کے افراد کی تعداد 637 ہے جبکہ انٹرویوز کے دوران موقع پر 69 خاندانوں کے افراد موجود تھے جن کے افراد کی تعداد 466 بنتی ہے۔

سماجی واقتصادی سروے کے مطابق ان خاندانوں میں مرد حضرات کا تناسب 52.7% جبکہ خواتین 47.3 ہے فی گھرانہ اوسط خاندان 6.7 افراد پر مبنی ہے۔ 83% لوگ مشترکہ جبکہ 17% لوگ انفرادی خاندانی نظام میں رہتے ہیں۔

مزید براں %18 افراد 25 سال کی عمر تک کے ہیں جبکہ %45 افراد 35-26 سال، %29 افراد 45-36 اور باقی %8 افراد 60 سال سے زیادہ عمر کے ہیں۔

ان گھرانوں میں پوٹھوہاری زبان غالب تھی جس کا تناسب %57 ہے جبکہ %43 افراد پنجابی زبان بولتے ہیں۔ مردم شماری سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ %25 افراد ناخواندہ ہیں جن میں سے مرد %20 اور خواتین %3 ہیں۔ سماجی و اقتصادی سروے کے مطابق %28 لوگ چھوٹا کاروبار کرتے ہیں۔ %13 پرائیویٹ ملازم جبکہ %55 سرکاری ملازم ہیں ان 80 خاندانوں میں کوئی بھی خاندان -/32000 روپے ماہانہ سے کم اجرت نہیں کماتا۔

ES-6 مشاورت، شرکت اور معلومات کی رسائی:

اس دستاویز کی تیاری کے دوران تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مناسب مشاورت اور مقامی افراد کی شمولیت کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ خصوصی طور پر متاثرہ افراد کو پراجیکٹ کے انتظامات، معاوضہ جات اور ٹائم لائن کا بتایا گیا ہے۔ بہت سی مشاورات 9 مارچ 2022 تا ستمبر 2023 تک کی گئی ہیں۔ اب تک ٹوٹل 27 مشاورتی اجلاس کئے گئے ہیں ان اجلاس میں کل 154 افراد نے شرکت کی جن میں خواتین بھی شامل ہیں۔ اجلاس میں موجود افراد کی رائے کو مدنظر رکھا گیا ہے اس منصوبے کی سرگرمیوں کا خلاصہ درج ذیل ٹیبل میں دیا گیا ہے۔

Table ES-1: Consultation Meetings with Affected People and Communities

Consultations with Key Stakeholders	Number of Meetings/FGDs	Number of Participants
Community Consultations with male members	10	86
Community Consultations with women	10	47
Consultation with Institutional Stakeholders	7	21
Total	27	154

ES-7 شکایات کا اندارج اور اس کے حل کا طریقہ کار:

ادارہ PTEGP پہلے سے ہی RPF اور ESMF کو مدنظر رکھتے ہوئے شکایتی طریقہ کار اور اس کے اندراج بمعہ اس ے حل کو واضع کر چکا ہے جس کے مطابق نچلی سطح پر یعنی ضلعی سطح پر ایک کمیٹی PSC کے نام سے بنائی گئی ہے جس کو ڈسٹرک کمشنر کی سربراہی حاصل ہے۔ اس ڈسٹرک کمشنر کو GRO آفیسر خدمات فراہم کرتا ہے۔

GRM کے تحت تمام شکایات کو سنا جاتا ہے اور ان کا ازالہ بھی کیا جاتا ہے۔ GRO سات دن کے اندر شکایات کو حل کرنے کا پابند ہے اگر شکایت 7 دن میں حل نہ ہو تو یہ PMU کے پاس بھیج دی جاتی ہے اور PMU اس شکایت کو 15 دن میں حل کرے گا جس کی ذمہ داری سیکرٹری جنرل شکایت کی ہوگی۔ اس سطح پر GRC معاملات کو حل کرتی ہے اور اگر پھر بھی شکایت حل نہ ہو تو یہ پروجیکٹ ڈائریکٹر کی طرف بھیج دی جاتی ہے اور اس کے حل کا کل دورانیہ 30 دن رکھا گیا ہے۔

ES-8 اہلیت، معاوضہ اور استحقاق کا طریقہ کار:

RPF کے مطابق ورلڈ بینک کی پالیسی 4.12 جب نافذ العمل ہوگی تو حقداران کو مالی مدد دی جائے گی جن کی شناخت اور قانونی دستاویزات مکمل ہونگی ان کو یہ معاوضہ 4.12 کی اہلیت کے مطابق دیا جائے گا۔ متبادل زمین کے لیے نقد رقم اور اس کے ساتھ ساتھ قلیل المدتی الاونسز جیسے کاروباری رکاوٹ، نقل مکانی اور معاشی کمزوری شامل ہے، ادا کئے جائیں گے۔ کسی کو بھی ٹرانسپورٹیشن الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔ کیونکہ ان متاثرہ افراد نے اپنا مسمار شدہ ڈھانچہ اپنے ساتھ ملحق مکانوں میں منتقل کیا ہے۔ درج ذیل ٹیبل ان نقصانات کی نشاندہی کرتا ہے۔

Table ES-2: Entitlement Matrix for the Sub-project

Type of Asset Loss	Specification	Project Affected Persons	Compensation Entitlements
Where access is restricted and/or land will be affected	Barren land to be acquired.	Landowner	Cash compensation plus 15% Compulsory Acquisition Surcharge (CAS) for affected land at replacement cost based on market value free of taxes, registration, and transfer costs.
Public Utilities	Electric poles	Affected community structures under AED	Rehabilitation/substitution of affected utilities (i.e., electric poles).
Unidentified Losses	Unanticipated impacts	All APs	Deal appropriately during sub-project implementation according to the World Bank Operational Policies.

ES-9 ادارہ جاتی انتظامات:

RAP کو نافذ العمل کرنے کی ذمہ داری PMU-PTEGP کی ہے۔ سوشل سیف گارڈ اینڈ جینڈر اسپیشلسٹ کے ساتھ ساتھ ایک کنسلٹینسی کی خدمات بھی لی گئی ہیں۔ ترقیاتی کام کے دوران بھی مذکورہ بالا افراد اور ادارے وقتاً فوقتاً مقامی لوگوں اور متاثرہ افراد سے مشاورت کرتے رہیں گے۔ اس کے علاوہ ادارہ C&W بھی ترقیاتی کام مقررہ مدت میں مکمل کرے گا۔ منصوبے کی نگرانی اور آڈٹ کیلئے ایک بیرونی فرم کی خدمات بھی لی جائیں گی جو کہ سالانہ اپنی رپورٹ جاری کرے گا۔

ES-10 دوبارہ آبادی کاری منصوبے کا تخمینہ:

اس منصوبے کا تخمینہ تقریباً 40.26 ملین روپے ہے جس میں زمین کا حصول، اس کی نگرانی اور ادارہ جاتی اخراجات کی رقوم شامل ہیں۔ درج ذیل ٹیبل اس کی نشاندہی کرتا ہے۔

Table ES-3: Summary of Budget

Sr. No.	Description	Unit	Quantity	Cost / Unit (PKR)	Amount (PKR)	Amount PKR (Million)
A.	Compensation Cost for Permanent Loss of Land					
	Barren Plain (non-cultivated land)	Marla	637	47494.82	29,573,481	29.57
	Sub-total (A)	Marla	637	47494.82	29,573,481	29.57
B	RAP Implementation					
(i)	Administrative cost			01% of total cost	295,734	0.3
(ii)	Training and Capacity Building			Lump sum	1,500,000	1.50
(iii)	Consultations			Lump sum	1,000,000	1.00
(iv)	GRM Implementation			Lump sum	500,000	0.50
(v)	Third Party Monitoring Agency			10% of total cost	2,957,348	3.00
(vi)	Contingencies for Land Acquisition			15% of the total cost	4,436,022	4.44
	Sub Total (B)				10,689,104	10.69
	Grand Total (A+B)				40,262,585	40.26
	Amount in USD				143,795	0.144
	1 USD = PKR 280					

Note: 1 USD=PKR 280

RAP ES-11 کے نفاذ کا شیڈول:

اس نفاذ کا شیڈول سول ورک کے شیڈول کے ساتھ منسلک ہے۔ جس میں ذیلی کام اوران کی ٹائم لائن شامل ہے تاہم کسی بھی غیر متوقع تاخیر کی وجہ سے کچھ ترتیب بدل سکتی ہے جس کو منصوبے کے نفاذ کے وقت دوبارہ ترتیب دیا جاسکتا ہے۔

Table ES-4: Implementation Schedule

Sr. No.	Action	Responsibility	Date of Task Completion
1	Consultations with APs	PMU	1st Quarter of 2024
2	Census and a full and verified inventory of AED households	PMU	1st Quarter of 2024
3	Preparation of RAP	PMU	Within the 2nd Week of the 2nd Quarter of 2024
4	Approval of RAP Document	World Bank	Within the 3rd Week of the 2nd Quarter of 2024
5	Urdu Translation of the RAP Executive Summary	PMU	Within one Week of approval
6	Disclosure of RAP	PMU	Within one Week of approval
7	Notices to APs regarding their claims	PMU	4th Week of April 2024
8	Development of micro plans for RAP compensation disbursement	PMU & BOR	Within 4th Week of April 2024
9	Disbursement of structures compensation and allowances to all eligible AED APs	PMU and C&W	Within the 2nd Quarter of 2024
10	Award of cheques and distribution of final notices for relocation/shifting of concerned APs	PMU	Ongoing (monthly & quarterly)
11	Monthly reporting summary of complaints & grievances/disputes and objections in progress reports	PMU	Within 2 Weeks after the end of each month.
12	Hire and Mobilize TPMA	PMU	Within the 2nd Quarter of 2024
13	Submit Monitoring Report by TPMA	PMU	Within 14 weeks of WB approval
14	WB's Approval of TPMA Compliance Report	WB	Within 18 weeks of WB approval
15	Disclosure of Quarterly RAP	PMU	Throughout as per the sub-activities under implementation of RAP

ES-12 نگرانی اور تشخیص:

ESMF کے وضع کردہ مونٹیرنگ پلان کے مطابق موثر نگرانی اور تشخیص کے طریقہ کار کی ضرورت ہے جس کے لیے اندرونی اور بیرونی طور پر نگرانی کی جائے گی۔ اندرونی طور پر پروجیکٹ کو وقتاً فوقتاً مونیٹر کیا جائے گا اور اس کام کو سوشل سیف گارڈ سر انجام دے گا جبکہ ایک بیرونی تھرڈ پارٹی مونیٹرنگ ادارہ (TPMA) کی خدمات بھی لی جائیں گی۔

ضمیمہ برائے اصلاحی ایکشن پلان

ES-A1 تعارف:

اس ضمیمہ کا مسودہ کلر کہار سے منادہ روڈ کے علاقے میں انسداد وتجاوزات کے غیر متوقع اثرات کو دور کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے جو کہ عالمی بینک کی پالیسی 4.12 کی تکمیل کرتا ہے۔ یہ انسداد تجاوزات اکتوبر 2023 میں ضلعی انتظامیہ چکوال کی طرف سے شروع کی گئی تھی جس کی وجہ سے سڑک کنارے یعنی ROW کے ساتھ 42 رہائشی اور تجارتی املاک متاثر ہوئی۔ یہ اصلاحی ایکشن پلان ان منفی اثرات کو کم کرنے میں مددگار رہوگا۔

ES-A2 اثرات کی تشخیص اور طریقہ کار:

اثاثوں کی تفصیلی پیمائش سروے کے ذریعے مرتب کی گئی تھی اور %100 اصلاحی اقدامات کا احاطہ سماجی اور اقتصادی سروے کے ذریعے کیا گیا ہے مزید براں %100 مردم شماری بھی کی گئی ہے۔ نقصانات کی شناخت اور اثاثہ جات کے سائز۔ قسم اور معیار کیلئے تفصیلی پیمائشی سروے کو یقینی بنایا گیا ہے اور متاثرہ افراد و آبادیوں کیساتھ مشاورت کی گئی ہے جو کہ پروجیکٹ / منصوبے کی تکمیل تک جاری رہے گی۔

ES-A3 اثرات کا دائرہ کار:

متاثرہ گھرانوں کی مکمل گنتی 27 جنوری 2024 کو کی گئی ہے۔ سروے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ روٹ الائمنٹ پر موجود تمام مستقل ڈھانچوں کو (کچے یا پکے) ختم کر دیا گیا ہے۔ جن کا کل رقبہ 12,370 مربع فٹ ہے اس میں دو دیواریں، دو چبوترے، دو مکانات اور 36 دکانیں شامل ہے۔ مزید براں 16 متاثرہ افراد معاشی طور پر کمزور لوگوں کے زمرے میں آتے ہیں۔

ES-A4 بنیادی، اقتصادی، سماجی پروفائل:

سماجی ، اقتصادی سروے کے مطابق اس 42 خاندانوں کے کل افراد کی تعداد 284 ہے جس میں سے 52% مرد اور 48% خواتین شامل ہیں اور ان خاندان کے اوسط افراد کا تناسب 6.7% کا ہے۔

78%افراد مشترکہ خاندانی نظام میں جبکہ 22%افراد انفرادی خاندانی نظام میں رہتے ہیں۔26 سے 45 سال کے لوگوں کا تناسب 73% ہے۔26%افراد غیر تعلیم یافتہ ہیں۔76%افراد چھوٹے کاروباری نظام منسلک ہیں زیادہ تر افراد -/32000 ماہانہ سے کم آمدنی کماتے ہیں۔

شہری سہولیات جیسے کے بجلی، پانی، سکول، ہسپتال ان علاقوں میں موجود ہیں، خواتین گھر کا کام کیساتھ بچوں کو بھی پالتی ہیں اوراس کے ساتھ باقی تمام سماجی خدمات بھی سرانجام دیتی ہیں، ان خواتین جن مسائل کی طرف اشارہ کیا ہے ان میں آلودگی، حادثات، پینے کے پانی اوراس کے ساتھ سیوریج مسائل کو بھی اُجاگر کیا گیا ہے۔سفری سہولیات کی کمی اور طبی سہولیات کا فقدان بھی شامل ہے۔

ES-A5 متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مشاورت:

متاثرہ خاندانوں کے ساتھ پانچ مشاورتی اجلاس منعقد کیے گئے جن میں کل 78افراد نے شرکت کی ان میں سے 46 مرد اور 32 خواتین شامل ہیں۔متاثرہ خاندانوں نے درج ذیل خدشات کا اظہار کیا ہے۔جبکہ سفری سہولیات میں خلل، معاشی نقصانات اور آلودگی سرفہرست ہیں۔ادارہ PMU نے ان مسائل کے حل کیلئے جامع پلان مرتب کیا ہے۔جس کے تحت لوگوں کو ان کے نقصانات کا معاوضہ دیا جائیگا اور سڑک پر پانی کا چھڑکاؤ بھی کیا جائے گا تاکہ آلودگی کو کم کیا جاسکے۔اسکے علاوہ مقامی افراد کو ملازمت میں ترجیح دی جائے گی۔

ES-A6 اہلیت، معاوضہ اور استحقاق:

معاوضے کی اہلیت اور قانونی دستاویزات کو مدنظر رکھتے ہوئے 23 جنوری 2024 اختتامی تاریخ قائم کی گئی ہے جو لوگ عالمی بینک کی پالیسی 4.12 کی اہلیت پر پورا اترتے ہیں ان کو نقصانات کے معاوضے کے علاوہ کم از کم ایک ماہ کی اجرت برائے نقل مکانی الاؤنس، 6 ماہ کیلئے کاروباری خلل الاؤنس اور مخصوص لوگوں کیلئے معاشی خطرے کا الاؤنس شامل کیا گیا ہے۔یہ ساری تفصیلات ٹیبل ES-A1 میں بیان کی گئی ہے۔

Table: ESA1: Entitlement Matrix of the Sub-project

Type of Loss	Specification	Affected Persons	Compensation Entitlements
Residential and Commercial Structures	AED affected structures	All relevant APs including squatters	Cash compensation as per replacement value and free of salvageable materials, depreciation, and transaction costs. In case of partial permanent impacts full cash assistance to restore remaining structure, in addition to compensation at replacement cost for the affected part of the structure.
Business interruption/ Employment	Temporary or permanent loss of business or employment	All APs including squatters	Business owner: (i) Cash compensation equal to one year income, if loss is permanent; ii) In case of temporary loss, cash compensation equal to the period of the interruption of business up to a maximum of six months based on officially announced minimum wage rate, i.e., PKR 32,000 per month.
Community structures	Mosques	Affected community	Rehabilitation/substitution of affected structures/ramps, doorsteps.
Short-term Allowances for Resettlement and Rehabilitation	Displacement Allowance	All AED AHs	Displacement allowance is equal to one-month standard minimum wage (PKR 32,000) to compensate for the trauma and inconvenience of forced dislocation due to AED.
	Vulnerability Allowance	All vulnerable APs below poverty line and female Headed HHs.	Lump sum one time livelihood assistance allowance PKR 32,000 on account of livelihood restoration support based on officially announced minimum wage.
		Households, disabled persons	Lump sum one time assistance PKR 32,000 based on officially announced minimum wage. Temporary or permanent employment during construction or operation, wherever feasible.
Unidentified Losses	Unanticipated impacts	All APs	Deal appropriately during sub-project implementation according to the World Bank Operational Policies.

ES-A7 نقصانات کا تخمینہ برائے اصلاحی ایکشن:

اصلاحی ایکشن پروگرام کے تحت نقصانات کا تخمینہ 73.58 ملین روپے ہے جو کہ درج ذیل ٹیبل کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔

Table ESA2: CAP Budget

Sr. No.	Description	Unit	Quantity	Cost / Unit (PKR)	Amount (PKR)	Amount PKR (Million)
A	**Compensation Cost for Affected structures**					
(i)	Residential Structures	ft2	1,498	4,282	6,414,436	6.41
(ii)	Commercial Structures	ft2	10,671	4,517	48,200,907	48.2
	Plinth	ft2	323	932	300,570	0.3
(ii)	Boundary Wall	rft	69	4,282	295,458	0.3
	Sub-total (A)				55,211,837	55.21
B	**Allowances for Physically Displaced Persons**					
(i)	Displacement Allowance	AHs	42	32,000	1,344,000	1.34
(ii)	Vulnerable AHs (below poverty line)	AHs	16	32000	512,000	0.51
(iii)	Business Interruption Allowance	AHs	36	192,000	6,912,000	6.91
	Sub-total (B)				8,768,000	8.77
C	**Total Cost (A+B)**				**63,979,837**	**63.98**
D	Contingencies for AED			15% of the total cost	9,641,250	9.64
	Grand Total (C+D)				**73,621,087**	**73.62**
	Amount in USD				**263,987**	**0.26**

Note: 1 USD = PKR 280

ES-A8 پروگرام کا نفاذ اور اس کا جائزہ آڈٹ:

سول ورک کے شیڈول کو RAP کے نفاذ کے شیڈول کے ساتھ ہم آہنگ کر کے مجموعی اصلاحی ایکشن شیڈول میں پیش کیا گیا ہے۔ Table ES-A3 میں جو کہ درج ذیل ہے۔

Table ESA3: CAP Implementation Schedule

Sr. No.	Action	Responsibility	Date of Task Completion
1	Census and a full and verified inventory of AED households	PMU	1st Quarter of 2024
2	Preparation of CAP	PMU	Within the 2nd week of the 2nd Quarter of 2024
3	Approval of CAP Document	World Bank	Within the 3rd week of the 2nd Quarter of 2024
4	Disclosure of CAP	PMU	Within one week of approval
5	Development of micro plans for CAP compensation disbursement	PMU	Within 4th week of April 2024
6	Constitute and Notify CAP Compensation Disbursement Committee	PD, PMU	Within 4th week of April 2024
7	Notices to APs regarding their claims	PMU	Fourth Week of April 2024
8	Disbursement of compensation and allowances to all eligible AED Aps and award of cheques	PMU	Within 4th week of April 2024
9	Disclosure of Quarterly CAP Reports	PMU	Throughout as per the sub-activities under implementation of CAP

اس شیڈول کی تکمیل کے بعد ایک آڈٹ کیا جائے گا جس کیلئے TPMA فرم کی خدمات لی جائیں گی۔ اس کو عالمی بینک کے ساتھ ساتھ PTEGP اور P&DB کی ویب سائٹ پر بھی شائع کیا جائے گا۔